© rasailojaraid.com

مذاکرہ علمیہ

کیا نجات کیلئے صرف ایمان باللہ کافی ہے؟

مسٹر پکتھال اور ذوقی شاہ صاحب کی مراسلت۔

(مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال کے بعض مضامین سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ نجات کیلئے محمد صلعم کی رسالت پر ایمان لانا ضروری نہیں سمجھتے ہیں اور نہ اس ایمان کو دین اسلام کا کوئی لازمی رکن خیال کرتے ہیں۔ اس پر جناب ذوقی شاہ صاحب اور ان کے درمیان ایک دلچسپ اور مفید مباحثے کی مراسلت ہوئی ہے جسے انگریزی زبان سے ترجمہ کر کے "ترجمان القرآن" میں شائع کیا جاتا ہے۔ آج کی اشاعت میں جناب ذوقی شاہ صاحب کے خط کا ترجمہ مندرج ہے۔ مسٹر پکتھال کا جواب اور شاہ صاحب کا جواب الجواب آئندہ اشاعت میں درج کیا جائیگا۔)

جناب من!

السلام علیکم۔ آپکے اخلاق کریمانہ سے امید ہے کہ آپ اجازت دیں گے کہ میں اسلامی حقوق کی بنا پر آپ کو ایک ایسے مسئلہ کے متعلق مخاطب کرونگا جو میرے نزدیک کافی اہمیت رکھتا ہے۔

"کلچرل سائڈ آف اسلام" پر آپ کے لکچروں اور "اسلامک کلچر" کی ایک جدید اشاعت میں آپکے مطبوعہ خیالات سے مجھے معلوم ہوا ہے آپکے ذہن میں اسلام کا جو تصور ہے وہ نجات کیلئے ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت کو لازمی قرار نہیں دیتا۔ آپ اپنے اس استنباط کو قرآن کی مندرجہ ذیل آیت پر مبنی فرماتے ہیں

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی — تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہود ہوئے اور عیسائی

وَالصّٰبِئِیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ — اور صابئین جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور یوم

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ — آخرت کے اور عمل صالح کرے واسطے ان کے ہے ثواب انکا نزدیک

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (البقرہ ۶۲) — رب انکے کے اور نہیں ڈر اوپر انکے اور نہ وہ مغموم ہونگے"

اس میں شک نہیں کہ جو خدا و آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اعمال بھی اسکے صالح ہیں وہ نجات کیلئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کسی بد چیز کا محتاج نہیں وہ مقصد اسلام کو کما حقہٗ پورا کر رہا ہے اور وہ بالکل ایک سچے اور پکے مسلمان کی طرح ہے۔ مگر یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک سچے پیغمبر کی رہنمائی کے بغیر کیا سچے خدا پر ایمان لانا ممکن بھی ہے یا نہیں۔

توہمات انسانی کے پیدا کئے ہوئے فرضی اور ناقص خدا پر ایمان لانے سے کام نہیں چلتا مثلاً کوئی شخص ایک لکڑی کو خدا سمجھ لے تو کیا آپ اسے سچے خدا پر ایمان لانیوالوں میں شمار کر لیں گے ایسے لوگ بھی اس دنیا میں اپنا وجود رکھتے ہیں جو اپنے خدا کو ایک ناقص اور مجبور خدا تصور کرتے ہیں اور اعتراف کرتے ہیں کہ ان کے خدا نے دنیا تو پیدا کر دی مگر وہ اپنے بندوں کو گناہوں سے باز نہیں رکھ سکتا اور دنیا کو ظلم و ناانصافی و مصائب سے محفوظ رکھنے کی (نعوذ باللہ) قدرت نہیں رکھتا اور واقعات میں ترمیم کرنا اس کے اقتدار سے باہر ہے ایسے بھی لوگ ہیں جو قدامت کے لحاظ سے مادہ اور روح کو خدا کا شریک قرار دیتے ہیں ایسے بھی لوگ ہیں جو مندرجہ ذیل توہمات میں مبتلا ہیں۔

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے کہ ہم بیٹے ہیں اللہ کے۔

(المائدہ - ۱۸)

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ (المائدہ ۶۴) اور کہا یہود نے ہاتھ اللہ کے بند ہیں۔

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ اور کہا یہود نے عزیز بیٹا ہے اللہ کا اور کہا نصاریٰ نے

النَّصٰرَی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰهِ (التوبہ - ۳۰) مسیح بیٹا ہے اللہ کا۔

حالانکہ ان سب کا دعویٰ ہے کہ یہ لوگ اللہ پر ایمان لائے ہیں میں یہاں خدا کے متعلق ان توہمات و مضحکہ انگیز خیالات کی تفصیل کی ضرورت نہیں محسوس کرتا جو دنیا کے بعض طبقوں میں پھیلے ہوئے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ اور بعض لوگ وہ ہیں جو توحید خدا کے بارے میں بغیر علم کے

وَّیَتَّبِعُ کُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ۔ (الحج - ۳) جھگڑتے ہیں اور شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں بغیر علم

وَّلَا هُدًی وَّلَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ (الحج، ۸) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن (کی سند) کے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا اللہ کے متعلق اس قسم کے غلط عقائد کسی طرح بھی سودمند ثابت ہو سکتے ہیں

اللہ کو صحیح اسمائے و صفات سے معرا کر دینا اور جن اسماء و صفات کی اس کے سچے پیغمبروں نے ہمیں خبر دی ہے اون سے انکار کرنا اور کہدینا کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں حقیقتاً اللہ پر ایمان لانا نہیں تخیلات انسانی کی پرواز حق تعالیٰ تک پہنچنے سے قاصر ہے فلسفی کا دماغ اس کا محاصرہ کرنے سے عاجز ہے سائنٹیفک تحقیقات حقائق الٰہیہ میں موشگافیوں کے لئے بے بس ہے اللہ پر ایمان لانے کے لئے بندہ اللہ کے متعلق کسی قدر معلومات کا محتاج ہوتا ہے۔ یہ معلومات اللہ تعالیٰ ہی کی جناب سے اور اسی کے رسولوں کی وساطت سے حاصل ہوتی ہے۔

آپ اللہ تعالیٰ کے متعلق صحیح عقیدہ قائم ہی نہیں کر سکتے تا وقتیکہ آپ رسولوں کی رہنمائی سے فائدہ نہ اٹھائیں اور رسولوں پر جو وحی نازل ہوتی ہے اس پر پورا ایمان نہ لائیں باللہ پر ایمان لانا مشتمل ہے اس کے رسولوں پر ایمان لانے پر اس کے رسولوں سے انکار حقیقتاً اس سے انکار ہے"

یَٰبَنِیٓ ءَادَمَ إِمَّا یَأۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنکُمۡ یَقُصُّونَ عَلَیۡکُمۡ ءَایَٰتِی فَمَنِ ٱتَّقَىٰ وَأَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُونَ ۝ وَٱلَّذِینَ کَذَّبُواْ بِـَٔایَٰتِنَا وَٱسۡتَکۡبَرُواْ عَنۡهَآ أُوْلَٰٓئِکَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ هُمۡ فِیهَا خَٰلِدُونَ ۝ (الاعراف ۳۵ و ۳۶)	اے بیٹو آدم کے! اگر آویں تمہارے پاس پیغمبر تم میں سے اور بیان کریں اوپر تمہارے نشانیاں میری پس جو کوئی پرہیزگاری کرے اور اصلاح کرے (اپنی) پس نہیں خوف اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا ان سے وہ لوگ ہیں آگ والے بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں
إِنَّ ٱلَّذِینَ یَکۡفُرُونَ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَیُرِیدُونَ أَن یُفَرِّقُواْ بَیۡنَ ٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَیَقُولُونَ نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَنَکۡفُرُ بِبَعۡضٍ وَیُرِیدُونَ أَن یَتَّخِذُواْ بَیۡنَ ذَٰلِکَ سَبِیلًا ۝ أُوْلَٰٓئِکَ	تحقیق جو لوگ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس کے کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں درمیان اللہ کے اور رسولوں اس کے کے اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض کے اور چاہتے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ؁ (النساء ۱۴۹۔ ۱۵۰)

یہ کہ پکڑیں درمیان اس کے راہ یہ لوگ ہیں کافر بالتحقیق اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا۔"

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۔ (الاعراف ۴۰)

تحقیق جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور تکبر کیا ان سے نہ کھولے جائیں گے واسطے ان کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہانتک کہ داخل ہو جاوے اونٹ بیچ ناکے سوئی کے اور اسی طرح بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو"

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۔ (الانعام ۳۹)

اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں بیچ تاریکیوں کے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ (النحل ۱۰۴)

تحقیق وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے ساتھ نشانیوں اللہ کی نہ ہدایت کرے گا ان کو اللہ اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا۔

یہ سچ ہے کہ پہلے بھی انبیا گذرے ہیں اور انہوں نے اپنے متبعین کو تعلیمات ضروری سے سرفراز فرمایا ہے مگر وہ تعلیمات اب باطل کی آمیزشوں سے مسخ ہو چکی ہیں۔ جو صحائف آسمانی ان پر نازل ہو چکے تھے آج اپنی اصلی شان میں محفوظ نہیں اور ان کی موجودہ صورتوں میں اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وہ تحریف کر ڈالتے ہیں کلمات کی اپنی جگہ سے۔ (النساء ۴۶)

یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ قدیم صحائف آسمانی مدت دراز کے بعد اب تقریباً بالکل ہی تبدیل و مسخ ہو چکے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ نہ تو کبھی موسیٰ علیہ السلام نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ تعلیم دی کہ اللہ تعالیٰ بھی ایک بیٹا رکھتا ہے جس کا نام عزیر ہے یا عیسیٰ علیہ السلام نے کبھی خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا۔ اس میں شبہ نہیں کہ آدم علیہ السلام کے زمانہ سے حق تعالیٰ کی جانب سے ہدایت کا فیضان برابر جاری رہا۔ حق تعالیٰ کی یہی ہدایت "اسلام" کے نام سے موسوم ہے اور یہی وہ اصلی اور قدیم مذہب ہے جو خدا کی نگاہ میں مقبول اور پسندیدہ چلا آتا ہے۔

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران ۱۹) تحقیق دین نزدیک اللہ کے (بس) اسلام ہی ہے۔

مگر گذشتہ تیرہ سو صدی سے اسلام کی اسی صورت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ اور اسلام کے اسی نقشہ کو قابل قبول سمجھا جا سکتا ہے جو پیغمبر خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہم تک پہنچا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ المائدہ (۱۹)

"اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا جو بیان کرتا ہے واسطے تمہارے بعد موقوف جانے پیغمبروں کے (تاکہ) ایسا نہ ہو کہ تم یہ کہو کہ نہیں آیا کوئی ہمارے پاس خوشخبری سنانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے"

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم۔ (النساء ۴۷)

"اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب (یعنی اہل کتاب) ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے اتاری ہم نے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے ساتھ تمہارے ہے"

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔ (الاعراف ۱۵۸)

"کہہ دے (اے محمد!) کہ اے لوگو! تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تم سب کے (وہ اللہ) جس کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے بس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کہ جو نبی ہے امی جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اس کی کے اور پیروی کرو اس کی تاکہ تم ہدایت پاؤ"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ اے لوگو تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے تمہارے
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ پروردگار کیطرف سے پس ایمان لاؤ بہتر ہوگا واسطے
النساء (۱۷۰) تمہارے

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ "قرآن ہے ہدایت اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ (الجاثیہ-۱۱) نشانیوں رب اپنے کے واسطے ان کے ہے عذاب دردناک۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ کہئے (اے محمدؐ) کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو پیروی کرو۔
آل عمران (۳۰) میری۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا کہئے (اے محمدؐ) کہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی۔
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ - آل عمران (۳۱) پس اگر پھر جاویں تو تحقیق اللہ دوست نہیں رکھتا کافروں کو
(یہاں جو محمد رسول صلعم کی اتباع سے گریز کریں تو انہیں کافر کہا گیا ہے)

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ اور جو کوئی پسند کرے سوا اسلام کے کوئی (اور) دین پس
يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ وہ ہرگز قبول نہ کیا جاویگا اس سے اور ایسا شخص بیچ آخرت کے
(آل عمران - ۸۴) ٹوٹا پانیوالوں میں سے ہے۔

سورہ بقر کی آیۃ ۶۲ کی جو آپ نے تاویل فرمائی ہے اسے آپ متذکرہ بالا آیات سے کیونکر تطبیق دے سکتے ہیں! آیت قرآن کی صحیح معنی وہی ہو سکتے ہیں جو بقیہ قرآن کے ساتھ مطابقت کریں ورنہ پھر قرآن کے بعض حصوں کا اقرار اور بعض کا انکار لازم آئے گا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ (البقرۃ - ۸۵) کیا پس ایمان لاتے ہو ساتھ بعض حصہ کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعض کے؟"

یہاں ایک اور نکتہ قابل غور ہے آپ کیونکر صادق القول اور صادق الفعال ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو خدا پر ایمان ہونیکا تو دعوی ہے مگر خدا کی فرمانبرداری سے گریز ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ شاہنشاہ کی وفاداری کا دم کیسے بھر سکتے ہیں اگر آپ اس کے وائسرائے اور گورنروں اور دیگر حکام بالادست سے انحراف کریں ایک ادنیٰ پولیس کے سپاہی کی توہین بادشاہ کی توہین ہوتی ہے بادشاہ کے احکام کی توہین ایک سنگین جرم ہے مندکرہ بالا آیات قرآنی (۳:۳۲ و ۴:۱۳-۱۷، ۶۴:۳۹-۷:۱۵۸-۱۶:۱۰۴) میں بنی نوع انسان سے خطاب ہے جس میں مسلم اور غیر مسلم سب شامل ہیں۔ آیات (۴:۴۷ اور ۵:۱۹)۔ میں بالتخصیص اہل کتاب سے خطاب ہے۔ جنھیں بشمولیت اقوام دیگر حکم دیا گیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کریں ان احکام کی نافرمانی اور ان احکام سے لاپروائی کیونکر کسی کو عقوبت سے بچا سکتی ہے ؟ آپ جانتے ہیں کہ اس مضمون کی جو بکثرت آیات قرآن میں موجود ہیں ان میں سے صرف چند ہی آیات اوپر نقل کی گئی ہیں اسی طرح حیات بعدالممات کے متعلق بھی مختلف مبہم اور متضاد خیالات دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں مثلاً بکثرت لوگ تناسخ اور آواگون کے قائل ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ بھی حیات بعدالممات کے ماننے والے ہیں اس بارہ میں آپ صحیح اور غلط عقائد میں امتیاز کس صورت سے کریں گے ؟ قرآن نے تو اس بات کے پرکھنے کے لئے ہمیں ایک کسوٹی عطا فرما دی ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۔ (الانعام - ۹۳)

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہیں۔ ساتھ اس (قرآن) کے''

چنانچہ آخرت کے متعلق ان جملہ تغویات کو ہمیں مسترد کر دینا پڑے گا جن کی تائید ہمیں قرآن پاک میں نہ ملے۔ علاوہ بریں عمل صالح کے پرکھنے کے لئے آپ کے پاس کیا معیار ہے جس کے ذریعہ آپ حق و باطل میں اور عمل صالح و عمل غیر صالح میں تفریق کر سکیں ؟ خیر و شر کے متعلق دنیا میں اس کثرت سے اختلاف رونما ہے کہ اگر دنیا صرف اپنے طور پر بلا امداد ہدایت ربانی اس کا فیصلہ کرنے کے درپے رہے تو امن و سکون و اطمینان اس عالم میں کبھی نصیب نہ ہو سکے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مختصر یہ ہے کہ اس دنیا میں ایک بھی فرد بشر ایسا نہیں جو اللہ و آخرت پر ایمان لانے اور اعمال صالحہ اختیار کرنے کا متمنی ہو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعلیم و ہدایت کے بغیر اور جو وحی ان پر نازل ہوی ہے اس کی روشنی سے مستغنی رہکر اپنے ارادہ میں کامیاب ہو سکے ۔

مذکرہ بالا عقیدہ کو ان عقاید سے کوئی سروکار نہیں جو یہود کے متعلق ہیں اور جنکا ذکر قرآن میں آیا ہے نہ ان مختلف النوع عقاید میں باہم کوئی اشتراک یا مماثلت ہے ۔ یہود اس زعم باطل میں مبتلا تھے کہ وہ خدا کے چنے ہوئے منتخب اور برگزیدہ بندے ہیں نہ اس بنا پر کہ ان میں ذاتی خوبیاں ہیں یا ان کے اعمال نیک ہیں ۔ نہ اس بنا پر کہ وہ ایک برگزیدہ خاندان میں پیدا ہوئے اور نہیں یہ جھوٹا دعوی تھا کہ اللہ تعالی کی ان پر مہربانی خاص ہے جس کی بنا پر صرف وہی جنت میں داخل ہو سکینگے گو اعمال نیک ان سے سرزد نہ ہوئے ہوں اور دوزخ میں وہ نہ جائینگے اور گئے بھی تو گنتی کے چند دن وہاں رہینگے خواہ ان سے کیسی کچھ بداعمالیاں اور شرارتیں سرزد ہوی ہوں ۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا — اور کہا یہود نے اور نصری نے کہ ہم بیٹے ہیں اللہ کے
اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ (المایدہ ۔ ۱۸) — اور پیارے ہیں اس کے

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ — اور کہا انہوں نے کہ ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى (البقرۃ ۔ ۱۱۱) — میں مگر وہ جو ہوگا یہودی اور نصاری ۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً (البقرۃ: ۸۰) — اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی ہمکو آگ مگر گنتی کے چند دن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ — کہہ (اے پیغمبر) کہ اے لوگو جو یہودی ہوے ہو اگر دعوی
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا — کرتے ہو تم یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوائے اور لوگوں کے
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (الجمعہ ۔ ۶) — تو آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے ۔

وہ لوگ اس ملک کے برہمنوں سے کم و بیش مماثلت رکھتے تھے جن کے نزدیک نسل و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیدائش اور ذات پات کا بڑا احترام کیا جاتا ہے نہ کہ کمالات ذاتی کا۔ مسلمانوں کے ساتھ معاملہ اور رہنے مسلمانوں کے نزدیک امتیاز نسل امتیاز ملک و صورت کوئی چیز نہیں ان کے نزدیک مسلم و یہود و نصاریٰ و جملہ دیگر اقوام مساوی ہیں بشرطیکہ وہ اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کے سچے دل سے درپے ہوں قرآن نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی ہے۔

آیات قرآنی (۲: ۶۲) کے صحیح معنی یہ ہیں کہ :۔

> "کاغذات مردم شماری میں اندراج کی غرض سے تم خواہ مسلمان ہو یہود ہو خواہ صابی اگر تم اللہ پر سچا ایمان رکھتے ہو تمہیں ہمارے پیغمبر کی ہدایت کے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتا اور اگر تم حیات بعد الممات و آخرت پر اس نوع کا ایمان رکھتے ہو جس کی تعلیم تمکو ہمارے رسول اور قرآن نے دی ہے اور اگر تم وہ اعمال کرتے ہو جن کی ہدایت حق تعالیٰ نے تمہیں فرمائی ہے اور ان افعال سے اجتناب کرتے ہو جن سے حق تعالیٰ نے تمہیں منع فرمایا ہے تو تمہارے لئے خوف کی کوئی وجہ نہیں اور نسلی امتیاز اور تمہاری پیدائش کا کسی نسل کسی ملک اور کسی خاندان میں وقوع حق تعالیٰ کی بارگاہ میں اجر نیک حصول سے باز نہیں رکھ سکتا،

مندرجہ ذیل آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تنبیہ فرما دی ہے کہ محض زبانی جمع خرچ پر اعتماد نہ کریں اور قولاً مسلمان ہونے پر اکتفا نہ کریں بلکہ کمالات ذاتی کے حصول میں کوشاں رہیں اور سچے معنی میں اپنی اصلاح کے درپے رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ — اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ — اس کے اور کتاب کے جو اتاری ہے اوپر رسول اپنے کے اور کتاب کے
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ — جو اتاری پہلے اس سے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ — فرشتوں اس کے اور کتابوں اس کی کے اور رسولوں اس کے اور
ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۔ (النساء ۱۳۶) — دن پچھلے کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہ دور کی سے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پس امر واقعی یہی ہے کہ نجات اس کے لئے ناممکن ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صدق و ایمانداری کے ساتھ اطاعت کرنے سے انکار کرے اور اس امر کی نوعیت کے اعتراض کی مطلق گنجائش نہیں اگر کوئی شخص سنجیدگی و صداقت کے ساتھ صراط المستقیم پہ چلنے کا خواہشمند ہی تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ نبی آخر الزمان کی روشن کردہ اسلامی صورت کی حقانیت کو تسلیم نہ کرے بشرطیکہ قومی تعصب، اغیار سے نفرت، اور مسلک آبائی کی بلا وجہ اندھی تقلید سدِّ راہ نہ ہوں۔ جو امور کہ جائز طور پہ حدودِ عقل کے اندر واقع ہیں ان میں اسلام کا عقل سلیم کے مطابق ہونا، اسلامی بے تعصبی مساوات عالمگیرانہ شان، اور بین الاقوامی خصوصیات، اسلام کا عملی پہلو اور بلندی تخیل، اسلام کے دینی اور دنیوی برکات، اسکی امن پسندی، اسکے ذریعہ مادی سکون و مادی ترقی اور روحانی پرواز اور روحانی بلندیوں کا حصول، یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو ہر صحیح الدماغ اور صحیح المزاج شخص کو گرویدہ کر لینے کی قوت شدید رکھتی ہیں۔ دنیا کے بعید و ناقابل خطاب گوشوں کے وہ باشندے جن کے کانوں تک اسلام اور پیغمبر اسلام کا نام تک نہیں پہونچا البتہ قابل معافی ہیں اور غلب ہے کہ خدائے ارحم الراحمین انہیں معاف فرما دے۔ مگر ان لوگوں کے متعلق آپکا کیا خیال ہے جو "انسائیکلوپیڈیا آف اسلام" کے غیر مسلم مضمون نگاروں کی طرح اسلام سے خوب واقف ہیں مگر اسلام کا مطالعہ ہدایت و رہنمائی کی غرض سے نہیں بلکہ اسلام کی صورت کو مسخ کر کے سامنے پیش کرنے اور اسلام کے متعلق بکثرت غلط بیانیوں کی اشاعت کی غرض سے کرتے ہیں؟ کیا واقعی آپکا خیال ہے کہ ایسے لوگ بھی کسی رحم کے مستحق ہیں؟

معاف فرمائیے کہ میں نے آپکا قیمتی وقت لیا آپکے خلوص اور آپکے اسلامی اور تبلیغی ذوق نے مجھے آمادہ کیا میں یہ مراسلہ آپکی خدمت میں ارسال کروں مجھے امید ہے کہ اپنے ایک مسلمان بھائی کی اس تحریر کا آپ اسی نگاہ سے مطالعہ فرمائینگے جس نگاہ سے کہ یہ قلمبند کی گئی ہے میرا یہ خط ایک اسلامی مقصد کا شاید ذریعہ بن جائے۔ والسلام۔ آپکا مخلص سید محمد ذوقی

© rasailojaraid.com